کوچ سکوکو م سوکوکو م سوسو چو سوسوکو سو سوکوکو م سوسو چو سوسوکو ؛

سوکوکوکو چوچو ؛

۱. سوسو و سوسو چوسوکو سو سوسو م سوکوکو چوچوکوکو م سوکوکو چوچوکوکو سوسو سوکوکو سوکو سوکوکو سوکوکو سوک

۱۰ ـ ۱۰ ـ ۱۰ ـ

ছড়ানো ৪৮ কবি বেদানন্দের গ্রন্থাবলী

বেদানন্দ মহাকাব্য ৪ ছন্দের ১ বেদানন্দের শ্রেষ্ঠ কাব্য। ৩৮৫ পৃষ্ঠার এই মহাকাব্যে কবি বেদানন্দ ১৮৫৬ সালে ৪ বছর ৭ মাস ১৩ দিনে রচনা করেন। ১৮৫৭ সালে কলিকাতা মহানগরীর ৪ নং বেদানন্দ লেন হইতে ৪ খণ্ডে প্রকাশিত। মূল্য ৪ টাকা। ১৮৫৮ সালে ২য় সংস্করণ ৫ খণ্ডে প্রকাশিত। ১৮৬৫ সালে ৩য় সংস্করণ ৬ খণ্ডে প্রকাশিত। ১৮৭৫ সালে ৪র্থ সংস্করণ ৭ খণ্ডে প্রকাশিত। ১৮৮৫ সালে ৫ম সংস্করণ ৮ খণ্ডে প্রকাশিত। ১৮৯৫ সালে ৬ষ্ঠ সংস্করণ ৯ খণ্ডে প্রকাশিত। ১৯০৫ সালে ৭ম সংস্করণ ১০ খণ্ডে প্রকাশিত। ১৯১৫ সালে ৮ম সংস্করণ ১১ খণ্ডে প্রকাশিত। ১৯২৫ সালে ৯ম সংস্করণ ১২ খণ্ডে প্রকাশিত। ১৯৩৫ সালে ১০ম সংস্করণ ১৩ খণ্ডে প্রকাশিত। ১৯৪৫ সালে ১১তম সংস্করণ ১৪ খণ্ডে প্রকাশিত। ১৯৫৫ সালে ১২তম সংস্করণ ১৫ খণ্ডে প্রকাশিত। ১৯৬৫ সালে ১৩তম সংস্করণ ১৬ খণ্ডে প্রকাশিত। ১৯৭৫ সালে ১৪তম সংস্করণ ১৭ খণ্ডে প্রকাশিত। ১৯৮৫ সালে ১৫তম সংস্করণ

ایران و افغانستان در سال ۱۳۰۷ هجری شمسی

در سال ۱۳۰۷ هجری شمسی در ایران و افغانستان دو رویداد مهم رخ داد که بر روابط دو کشور تأثیر گذاشت. نخست، تصمیم ایران مبنی بر تغییر نام رسمی کشور از «پرشیا» به «ایران» بود. این تصمیم در ۲۱ فروردین ۱۳۰۷ اعلام شد و از آن پس در اسناد رسمی، پاسپورت‌ها و مکاتبات بین‌المللی به کار رفت. دوم، افغانستان برای نخستین بار پول ملی خود را به نام «افغانی» چاپ کرد و جایگزین روپیه هند شد. این دو رویداد نشان می‌دهد که هر دو کشور در آن زمان به دنبال تثبیت هویت ملی خود بودند.

تغییر نام ایران از پرشیا به ایران

در ۲۱ فروردین ۱۳۰۷ هجری شمسی، مجلس شورای ملی ایران طی نامه‌ای رسمی به سفارت‌خانه‌های خارجی اعلام کرد که از آن پس کشور ایران نام رسمی خود را «ایران» می‌نامد. این تصمیم بر پایه گزارش کمیسیون ویژه‌ای تصویب شد که در آن گفته شده بود «پرشیا» نام یک قوم است و نه نام یک کشور، و ایران نامی است که مردم خود به کار می‌برند. از ۱۲ اردیبهشت همان سال، سفارت‌خانه‌های ایران در کابل، لندن و پاریس نامه‌های رسمی را با نام جدید امضا کردند.

افغانی چاپ شد و روپیه هند کنار رفت

در ۱۵ ثور ۱۳۰۷ هجری شمسی، بانک ملی افغانستان نخستین اسکناس‌های افغانی را چاپ کرد. تا پیش از آن، مردم افغانستان روپیه هند را در معاملات روزانه به کار می‌بردند. ارزش افغانی در آغاز برابر با ۱۰ روپیه هند تعیین شد. وزارت مالیه اعلام کرد که مالیات‌ها و حقوق کارمندان از ماه سرطان به افغانی پرداخت می‌شود. این تصمیم فشار بزرگی بر بازرگانان هندی ساکن افغانستان وارد کرد و برخی از آنان ناچار شدند کسب و کار خود را تعطیل کنند.

᠂᠂᠂

بیست و پنج درم بر آن مقرر کرده بود. و در آن وقت که بر آن مقرر کرده بود،

سرگذشت ۳۴ کوه دماوند بقلم آقای

۱. چندی در جلد ۳۴ و ۳۵ سرگذشت کوه دماوند بقلم آقای [illegible] منتشر شد و بعد از آن سرگذشت [illegible] منتشر شد. و بعد از آن سرگذشت [illegible] منتشر شد. و بعد از آن سرگذشت [illegible] منتشر شد.

سخنرانی مسٹر ایم کے جناح صاحب

جناح صاحب نے کہا کہ میں اس موقع پر مسلمانوں کی طرف سے اپنے دوست مسٹر گاندھی کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ مسلمانوں کی طرف سے میں یہ کہتا ہوں کہ ہم اس بات کو بخوبی سمجھتے ہیں کہ مسٹر گاندھی نے ہندوستان کی خاطر کس قدر قربانیاں کی ہیں۔ ہم اس بات کو بھی بخوبی سمجھتے ہیں کہ مسٹر گاندھی نے ہندوستان کی خاطر کس قدر تکلیفیں برداشت کی ہیں۔ ہم اس بات کو بھی بخوبی سمجھتے ہیں کہ مسٹر گاندھی نے ہندوستان کی خاطر کس قدر مصائب برداشت کئے ہیں۔ ہم اس بات کو بھی بخوبی سمجھتے ہیں کہ مسٹر گاندھی نے ہندوستان کی خاطر کس قدر دکھ اٹھائے ہیں۔ ہم اس بات کو بھی بخوبی سمجھتے ہیں کہ مسٹر گاندھی نے ہندوستان کی خاطر کس قدر مشقتیں برداشت کی ہیں۔ ہم اس بات کو بھی بخوبی سمجھتے ہیں کہ مسٹر گاندھی نے ہندوستان کی خاطر کس قدر مصیبتیں برداشت کی ہیں۔ ہم اس بات کو بھی بخوبی سمجھتے ہیں کہ مسٹر گاندھی نے ہندوستان کی خاطر کس قدر تکلیفیں برداشت کی ہیں۔ ہم اس بات کو بھی بخوبی سمجھتے ہیں کہ مسٹر گاندھی نے ہندوستان کی خاطر کس قدر قربانیاں کی ہیں۔ ہم اس بات کو بھی بخوبی سمجھتے ہیں کہ مسٹر گاندھی نے ہندوستان کی خاطر کس قدر مشقتیں برداشت کی ہیں۔ ہم اس بات کو بھی بخوبی سمجھتے ہیں کہ مسٹر گاندھی نے ہندوستان کی خاطر کس قدر مصائب برداشت کئے ہیں۔ ہم اس بات کو بھی بخوبی سمجھتے ہیں کہ مسٹر گاندھی نے ہندوستان کی خاطر کس قدر دکھ اٹھائے ہیں۔ ہم اس بات کو بھی بخوبی سمجھتے ہیں کہ مسٹر گاندھی نے ہندوستان کی خاطر کس قدر تکلیفیں برداشت کی ہیں۔ ہم اس بات کو بھی بخوبی سمجھتے ہیں کہ مسٹر گاندھی نے ہندوستان کی خاطر کس قدر مصیبتیں برداشت کی ہیں۔ ہم اس بات کو بھی بخوبی سمجھتے ہیں کہ مسٹر گاندھی نے ہندوستان کی خاطر کس قدر مشقتیں برداشت کی ہیں۔ ہم اس بات کو بھی بخوبی سمجھتے ہیں کہ مسٹر گاندھی نے ہندوستان کی خاطر کس قدر قربانیاں

مذکرہ ۳۱ کہ کون سے تیرہ ہیں

اس مذکرہ میں ۱۳ باب ہیں ۱۔ مکھیوں کا ۲۔ سیدھے کان ۳۔ کھیتوں کے کنارے ۴۔ مسواک ۵۔ دیوار کے سوراخ ۶۔ بیٹھنے کی جگہ ۷۔ کوے کی آواز ۸۔ مینڈھے کی آواز ۹۔ بلی کی آواز ۱۰۔ کتے کی آواز ۱۱۔ گدھے کی آواز ۱۲۔ بکری کی آواز ۱۳۔ بیل کی آواز ۔

۱۔ مکھیوں کا ۔ ۲۔ سیدھے کان ۔ ۳۔ کھیتوں کے کنارے ۔ ۴۔ مسواک ۔ ۵۔ دیوار کے سوراخ ۔ ۶۔ بیٹھنے کی جگہ ۔ ۷۔ کوے کی آواز ۔ ۸۔ مینڈھے کی آواز ۔ ۹۔ بلی کی آواز ۔ ۱۰۔ کتے کی آواز ۔ ۱۱۔ گدھے کی آواز ۔ ۱۲۔ بکری کی آواز ۔ ۱۳۔ بیل کی آواز ۔